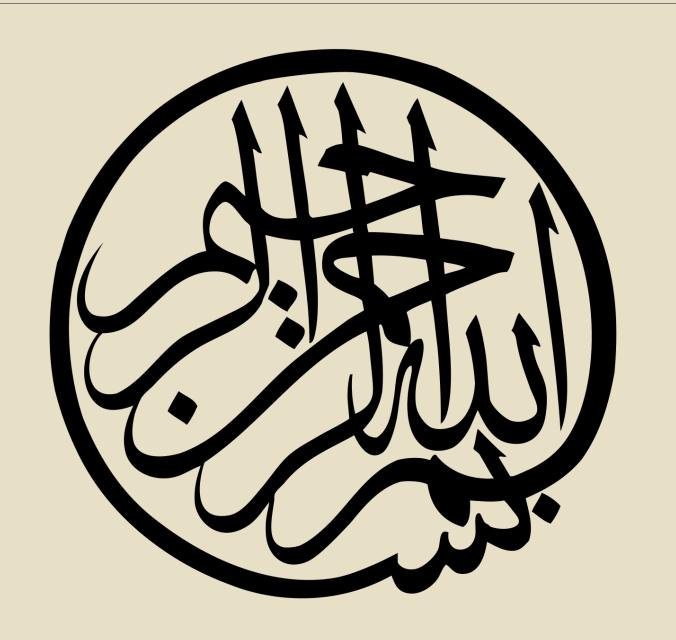


SURAT AL-BAQARAH

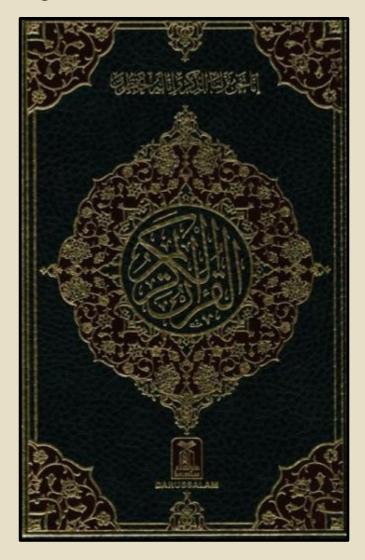
By: Irum Choudhry NQSJ17_31_IC

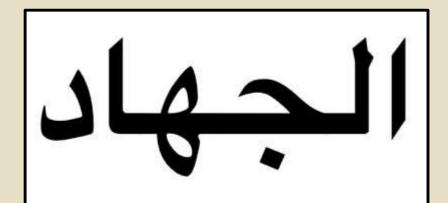


PRESENTATION ON JIHAD

Ayat 190 - 195

Ayat 190





وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُواْ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نه کرنا که خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (۱۹۰)

Ayat 191-193

Urdu Translation

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانه کعبه) کے پاس نه لڑیں تم بھی وہاں ان سے نه لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کرڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے (۱۹۱)

اور اگر وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (۱۹۲)

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہوجائے اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہوجائے اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیئے) (۱۹۳%

Arabic

وَاقَتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفَتُمُوهُمْ وَاخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُو كُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَلُّ مِنَ الْقَتُلُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَلُّ مِنَ الْقَتُلُو هُمْ وَيْكُو كُمْ وَيْكُو كُمْ وَيْكُو كُمْ وَيْكُو كُمْ الْمَسْجِلِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقْتِلُو كُمْ وَيْكُو فَإِنْ قَتَلُو كُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَنْ لِكَ جَزَاءُ الْكَفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾

فَانِ انتَهَوُا فَانَّ اللهَ غَفُوْمٌ مَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾

وَقُتِلُوْهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّيْنُ لِللَّهِ فَإِنِ انتَهَوَا فَلَا عُدُوانَ إِلَّا عَلَى الظَّلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ الظَّلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾

Ayat 194-195

Urdu Translation

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (۱۹۲۰)

اور خدا کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نه ڈالو اور نیکی کرو ہے شک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۹۵۰)

Arabic

الشَّهُرُ الْحَرَامُ بِالشَّهُرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمْثُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَلَى عَلَيْكُمُ فَاعْتَدُوا عَلَيْكُمُ فَاعْتَدُوا عَلَيْهُ وَالْحُرُمْتُ وَالنَّهُ وَاعْلَمُوا الله عَلَيْكُمُ وَالنَّقُوا الله وَاعْلَمُوا الله مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٨﴾ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَلَى عَلَيْكُمُ وَالتَّقُوا الله وَاعْلَمُوا الله عَلَيْهُ الله عَمَا الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٨﴾

وَ اَنْفِقُوْ ا فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَا تُلْقُوْ ا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهُلُكَةِ ۚ وَٱحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللهَ يُحِبُ الْمُحُسِنِينَ ﴿١٩٥﴾



ا بہتا تاہم زیادتی سے منع فرمایا کیا ،اس لئے نی کریم علاا ہے لکنکرکو تاکید فرماتے کہ خیانت ،بد عہدی اور مثلہ (وشنول کے اعضاء کو کاش) نہ کرتا ،ای طرح جن کا جنگ میں حصہ نہ ہولیتی بچل، بوزعوں ، مورتوں ، راہوں ، دروہش اور عہادت میں معروف فیلی رہنماؤں کوئل کرنا۔ ای طرح درختوں کوجلانے اور حیوانات کو بغیر کی مصنحت کے بارنے سے بھی منع فرمایا۔

علا جہاد کے احکامات عی اللہ نے صدور حرم عیں قبال سے متع قرمایا۔ سلمانوں کے لیے صدور حرم عی افزائی عیں میکل کرنے کی ممانعت ہے لیکن اگر کفاران سے لڑی تو مسلمانوں کو جوائی کاروائی کا بھراحق حاصل ہے۔

موضوع جمكم جهاداورشرائط

ان آیات بی الله دیار نے کہا یارسلمانوں و جہادکرنے کا ان آیات بی الله دیار نے کا کا محم دیار گرچھ شرا تک سماتھ، جن کا مطالعہ کرنے سے پہلے جہاد کے معنی محمنا ضروری ہے۔
جہاد انتظان جہد ' سے ہ جس کے معنی کوشش ، محنت اور جدو جہد کرنے ہیں۔
کے ہیں۔
اسلام بی اللہ کی راواس کی خوشنودی ماصل کرنے کے لیے اپنی جان اور مال قربان کرنے و جہاد کہتے ہیں، جہاد کی چند بنیادی اقسام درج

ا آیات (۱۹۵۲۱۹۰) می الله تعالی نے مسلمانوں کو قبال اور جہاد بالمال کا محم دیا۔ بیاں کہلی مرتبدان لوگوں سے الانے اور قبل کرنے کی اجازت دی گئی جومسلمانوں سے آمادہ قبل اور لا انکی کا ارادہ رکھتے تھے۔

Rules

ot Jihad



ہے جہاد کی ایک اور شرط حرمت والے میتوں میں بھی جگ وجدل سے اجتناب کرنا تھا۔ حرمت کے مینے درج ذیل ہیں

المحرم
 رجب
 نى القعد
 نى القعد
 نى الحج

چہادی ضرورت اور حکمت کیز اللہ تعانی نے ان آیات میں <u>کن کوکل سے بی خ</u>ت قرار دیا ہے۔ بیاں کنزے مراد کفرے بین لوگوں کواللہ کے داستے سے روکتا اور

رین کو بنیاد بنا کراوگول پرتشد داور ظام کرنا۔

عزی جہاد کا تھم مُند کو تھم کرنے کے لئی دیا گیا۔ جگ کا متعبد فقتے کا فاتر کرنا ہے اور اس وقت تک لڑنا ہے جب تک اللہ تعالی کا دین عالم نیس آ جاتا۔

عالب نیس آ جاتا۔

عزی جہاں آل ال کا ذکر مود باس جہاد بالمال کی ایمیت سے الکارٹس کیا جا سکتا۔ منرورت کے وقت رک جہاد کی بیدولوں صورتی بالاکت کی

۲ جری شارسول انشکا چدوہ موسی بالورات کی گرو کے لئے تھے ہیں کا دکہ

ف اجی کی کری گیں جانے دیا اور پہ لے پایا کرآ کدہ سال مسلمان تین ون کے

نے جرہ کرنے کی فرض سے کم آ کیس کے۔ یہ بین تھا جو حرمت والے محیوں میں

سے ایک ہے۔ جب دو مرے سال حسب سعاجہ ای مینے جس جرہ کر نے کے لئے

ہانے کے وافد تعالی نے بیا بیات تا زل فرائی میں مسللب بیرے کراس دفید ہی اگر

کفار کھا اس مینے کی حرمت پال کرک (گزشتہ سال کی طرح) جمہیں کہ جانے ہے

دوکیس قوتم بھی اس کی حرمت پائل کرے (گزشتہ سال کی طرح) جمہیں کہ جانے ہے

مزی وقتم بھی اس کی حرمت کونظر انداز کر کے ان سے جربار ستا لم کرو۔

بیا حرمتوں کو طوف و رکھنے جس بدلہ ہے ، لیمنی وہ حرمت خیال رکھیں تو تم

بیل حرمتوں کو طوف و رکھنے جس بدلہ ہے ، لیمنی وہ حرمت خیال رکھیں تو تم

بیلی دکھو ، بھودت دیگر تم بھی حرمت کونظر انداز کر کے کفار کو جرب تا کہ سیق سکھاؤ۔

4 Months To Not Commit Jihad: Muharram, Rajab, Dhu al-Qidah, Dhu al-Hijjah



آجکل کے دور میں دین اسلام کی تعلیمات کو قروع وینے کی اشد مرورت ہے۔ ادار جہادیہ ہونا چاہئے کہ آم اینا مال، وقت اور اپنی معلامیتیں اللہ تعالی کی راہ شی لگائیں۔ ہم اینا فرض اور اس دنیا ہی آنے کا مقد علی وقلی جہاد کرکے ہوا کریں، اور اسپنال کے قریعے دینی داری کو اسلام کی تعلیمات عام کرنے ہی مددیں۔ جیں ، جہاد مجھوڑ دوکے یا جہاد جی اپنا مال سرف کرنے سے کریز کرو کے قویقینا دشمن قوی ہوگا اور مسلمان کزور متجہ جاتی ہے۔



میدان جنگ بی زیادتی ند کرنا، حرمتوں کوقائم رکھنا اور حسن سلوک کرنا مجمی نیکی ہے۔ الله تعالی کی راہ یس اس کے۔ دین کی سر بلندی اور اس کی خوشتودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان اور مال کو قربان کرنا تیکی ہے۔

دین اسلام محبول کادین ہے اور اللہ تعالی محبت رکھتے ہیں احسان کرنے والوں سے

آج جاری فرمدداری کیاہے؟ وقت اور حالات کے مطابق اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کیا جاتا ہے۔

Deeds of Jihad



Presented By: Irum Choudhry NQSJ17_31_IC